ترکی میں قرآن پاک کی توہین پر عذاب الٰہی کا خوفناک تازیانہ

ترکی کے اخبارات میں شائع ہونے والی عبرت انگیز تفصیلات

ترکی میں گزشتہ سال اگست میں آنیوالے زلزلے کے حوالے سے بعض ترکی اخبارات میں شائع ہونیوالے واقعات انتہائی عبرتناک ہیں۔

تفصیلات کے مطابق ترکی بحریہ کے کسی اڈے میں جو ساحل سمندر سے بالکل متصل تھا' رقص وسرود کی ایک مجلس منعقد ہوئی جس کے شرکاء تین ہزار کے لگ بھگ تھے' وہاں ناچنے اور گانے والیوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے شرکت کی اور شراب وکباب کی خوب محفل جمی۔ ایک فنکشن کے لئے اسرائیل سے خصوصی طور پر یہودی ناچنے اور گانے والی لڑکیاں درآمد کی گئیں جو انتہائی بے حیا تھیں۔ فنکشن میں ۳۰ سے زائد ترکی جنرل شریک تھے' بتایا جاتا ہے کہ اس وقت جبکہ انتہائی بے حیائی اور فحش مناظر پر مبنی مجلس جاری تھی کہ ایک ترکی جنرل نے ایک کیپٹن کے ذریعہ قرآن کریم کا ایک نسخہ منگوایا اور اس سے پڑھنے کو کہا۔ جب اس نے پڑھا تو اس سے اس کی تفسیر پوچھی تو اس نے لاعلمی کا اظہار کیا۔ اس کے بعد مذکورہ جنرل نے قرآن کریم کے نسخے کو لے لیا اور پھاڑ کر ناچتے ہوئے یہودی اور ترکی لڑکیوں کے پاؤں کے نیچے ڈال دیا' ساتھ یہ بھی کہا کہ اس قرآن کو نازل کرنے والا کہاں ہے؟ حالانکہ اس میں یہ بھی ہے کہ ہم نے اس قرآن کو نازل کیا اور ہم اسکی حفاظت کرنے والے ہیں' اس قرآن کو اتارنے والا کہاں ہے؟ جو اسکی حفاظت اور اسکا دفاع کرے؟ اس دوران اس قرآن کریم کو لانے والے کیپٹن پر انتہائی خوف طاری ہو گیا۔ اچانک وہ تیزی سے بحری اڈے سے باہر آ گیا۔ شاید اسکی وجہ یہ ہو کہ یہ شخص اس بحری اڈے پر آنیوالے عذاب کے ابتدائی لمحات کا چشم دید گواہ بن سکے' اسکے بعد انتہائی عبرت آموز واقعات اور مناظر پیش آئے۔

بتایا جاتا ہے کہ اچانک ایک خوفناک روشنی نظر آئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے اس پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس کے بعد سمندر پھٹ پڑا اور اس میں سے آگ کے شعلے بلند ہونے لگے۔ ساتھ ہی لوگوں کو پھٹنے کی خوفناک آوازیں بھی آنے لگیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس پورے بحری اڈے کو اٹھا کر سمندر کے بیچ سے اٹھنے والی خوفناک لہروں کے درمیان پھینک دیا۔ اس کے بعد دوسرے علاقوں کو بھی زلزلے نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ عجیب بات یہ ہے کہ مذکورہ پروگرام میں شریک ترکی' امریکی اور اسرائیلی فوجیوں اور ناچنے گانے والیوں کی لاشوں کا کچھ پتہ نہ چل سکا کہ وہ کہاں گئیں۔ تمام تر وسائل ہونے کے باوجود اب تک وہ لاشیں سمندر سے باہر نہ آ سکیں۔

قرآن کریم کی بے حرمتی کر کے ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی غیرت کو للکارا تو اللہ تعالیٰ نے انتقام لے لیا" "ہے کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا۔"

اس واقعہ میں اگرچہ حق تعالیٰ نے نہ صرف کل انسانیت کو بلکہ تمام مسلمانوں کو نہایت عبرت آموز سبق دینے کے لئے اپنے ہی زبردست غصہ کا اظہار کیا ہے جس سے پہلی بات یہ ثابت ہوئی کہ قرآن پاک واقعی اللہ کی چیز ہے اور اللہ کی آسمانی کتاب ہے' کیونکہ اگر یہ اللہ کی چیز اور اس کی آسمانی کتاب نہ ہوتی تو اللہ کو شائد غصہ بھی نہ آتا؟ کیا کسی مصنف یا مئولف کی کتاب کی بے حرمتی و بے ادبی کرنے پر اللہ تعالیٰ کو غصہ آیا ہے؟ ظاہر ہے انسانی عقل و شعور کے اعتبار سے غصہ اسی کو آتا ہے جس کی چیز ہو۔ یہ بات نہیں کہ چیز کسی کی خراب و برباد ہو مگر اس پر غصہ کسی اور کو آئے۔ دوسری بات یہ ہے کہ کسی چیز کی جس درجہ شہرت کی بے حرمتی و بے ادبی ہو گی اتنے ہی درجہ و شدت کا اس کو غصہ بھی آئے گا۔ یہاں پر محفل رقص و سرود میں قرآن پاک کی جس کا اس محفل سے کوئی رابطہ' کوئی واسطہ یا تعلق بھی نہ تھا' جس درجہ سنگین گستاخی اور بے ادبی کا مظاہرہ کیا گیا۔ اس درجہ پر اللہ کے شدید و سنگین غصہ نے وہ کام دکھایا کہ ہزاروں رقاصاؤں اور عیاشی کرنے والے انسانوں کی نعشوں کا نام و نشان بھی نہ رہا۔ (ماہنامہ انوار ختم نبوت۔ لندن' محرم ۱۴۲۱ھ)